"اسلام انسانی زندگی کا نظم ونسق چلانے کی صلاحیت کا حامل ہے اور حکم شرعی ایک ایسا قانون ہے جو انسانی زندگی کے روابط وتعلقات کی تنظیم اور اُسے منظم کرنے کے لیے خدا کی طرف سے صادر ہوا ہے۔"

آیت اللہ العظمیٰ شہید باقر الصدر

شوریٰ نیوز

صرف ممبران کیلئے

www.shouranews.com

اگر ہم اپنی کامیابی کی حد کو جاننا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ پہلے ہم ان امتحانات کی طرف رجوع کریں جو ہم نے اس مقدس مہینوں میں سرانجام دیئے ہیں تاکہ ہمیں یہ پتہ چلے کہ نجات کے اس سفر میں ہم نے کیا پایا ہے۔

آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی

جلد دوئم، سلسلہ نمبر: 27 | جمعۃ المبارک 28 مارچ 2025ء تا جمعرات 03 اپریل 2025ء | قیمت: 30 روپے

آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ)

رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت کیساتھ نصرت مظلومین کو یاد رکھا جائے، آیت اللہ یعقوبی

ہمیں ان ایام میں معصومین علیہم السلام کے فرمودات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے زیادہ سے زیادہ عبادات میں مشغول رہنا چاہیے تاکہ خداوند قدوس کی خوشنودی حاصل ہو

نجف اشرف (قارن ڈیسک) مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی (دام ظلہ) نے رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی برکتوں اور فضیلتوں کے حوالے سے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی بڑی فضیلت ہے، یہ زیادہ سے زیادہ عبادات، توبہ اور بخشش کیساتھ ساتھ نصرت مظلومین اور مستضعفین کا وقت ہے ہمیں فلسطین سمیت دنیا بھر کے مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہونے کا عہد کرنا چاہیے۔ اس عشرہ کو خصوصاً عبادات میں گزارنے کی اہمیت اس لیے ہے کہ اس میں شب قدر بھی موجود ہے، جس رات کو قرآن مجید میں ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی (دام ظلہ) نے کہا ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات شب قدر ہو سکتی ہے۔ یہ رات بہت بڑی فضیلت کی حامل ہے، جیسا کہ قرآن میں ذکر ہے اہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔" (سورۃ القدر) اس رات عبادات کرنا، قرآن کی تلاوت کرنا اور دعا کرنا بہت زیادہ ثواب کا باعث ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی (دام ظلہ) نے کہا ہے کہ اس عشرہ میں اہل ایمان کو اپنی عبادات میں مزید شدت لانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ نفل نمازیں پڑھنا، تلاوت کرنا اور اللہ کی یاد میں مشغول رہنا اس عشرہ کی خصوصی عبادات ہیں۔ رمضان کا یہ آخری عشرہ انسان کو اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو خصوصی طور پر سنتا اور قبول کرتا ہے، اور گناہوں کی معافی دیتا ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی (دام ظلہ) نے کہا ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا ایک سنت ہے جس کا مقصد دنیاوی مشغولیات سے دور ہو کر اللہ کی عبادت میں لگنا ہے۔ یہ وقت اپنی روحانی حالت کو بہتر بنانے اور اللہ کے قریب ہونے کا بہترین موقع ہے۔ رمضان کے آخری عشرہ میں اللہ کی رحمت اور بخشش کا دروازہ کھلا رہتا ہے، اور بندے کی توبہ اور دعا قبول ہوتی ہے۔ رمضان المبارک کا آخری عشرہ ایک خصوصی وقت ہے جس میں عبادات کا اجر بڑھا دیا جاتا ہے، اور اللہ کی رحمت اور بخشش کی خاص بارش ہوتی ہے۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی (دام ظلہ) نے کہا ہے کہ ہمیں ان ایام میں معصومین علیہم السلام کے فرمودات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے زیادہ سے زیادہ عبادات میں مشغول رہنا چاہیے تاکہ خداوند قدوس کی خوشنودی حاصل ہو جس نے بھی "قرآن و اہلبیت" کا دامن پکڑا وہ کبھی بھی گمراہ نہیں ہوا اور جس جس نے قرآن و اہلبیت کا دامن چھوڑ دیا وہ ہمیشہ کیلئے گمراہی اور بے راہ روی کی دلدل (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 16)

اوقات سحر و افطار

		سحر	افطار
جمعۃ المبارک	27 رمضان، 28 مارچ	04:28	06:39
ہفتہ	28 رمضان، 29 مارچ	04:27	06:39
اتوار	29 رمضان، 30 مارچ	04:25	06:40
پیر	30 رمضان، 31 مارچ	04:24	06:41

امیر المؤمنین علیہ السلام کی نظر میں دنیا کی سات بڑی مصیبتیں

قم المقدس (قارن ڈیسک) حرم مطہر حضرت معصومہ (س) کے خطیب حجت الاسلام والمسلمین ناصر رفیعی نے حرم مطہر میں شب قدر اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی شب شہادت کی مناسبت سے اپنے خطاب میں کہا: شب قدر، قرآن کے نزول، فرشتوں کے نزول اور رحمت الٰہی کے نزول کی رات ہے۔ انہوں نے کہا: شب قدر، امیر المؤمنین علیہ السلام (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 15)

نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ)

جمعۃ الوداع مظلوم کی نصرت و حمایت کا دن ہے، شیخ ناصری

ہمیں فلسطین، کشمیر اور دنیا بھر میں مسلمانوں پر ہونیوالے مظالم کے خلاف اپنی معتبر اور توانا آواز دنیا بھر کے ایوانوں تک پہنچانی ہوگی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ) و سربراہ شوریٰ علمائے جعفریہ پاکستان علامہ شیخ ہادی حسین ناصری نے کہا ہے کہ جمعۃ الوداع سال کا افضل ترین جمعہ ہے جو کہ عبادات و مناجات کے ساتھ ساتھ مظلومین کی نصرت کا دن ہے یہ دن مظلوم فلسطینیوں کی نصرت و حمایت کے طور پر بھی منایا جاتا ہے اس موقع پر ہمیں فلسطین، کشمیر اور دنیا بھر میں مسلمانوں پر ہونیوالے مظالم کے خلاف اپنی معتبر اور توانا آواز دنیا بھر کے ایوانوں تک پہنچانی ہوگی۔ علامہ شیخ ہادی حسین ناصری نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کو الوداع کہنے کیلئے جمعۃ الوداع ایک عظیم ترین دن ہے جس دن تمام عالم اسلام رمضان المبارک میں گزرے ہوئے ایام کی عبادات اور مناجات بارگاہ خداوندی میں پیش کرتا ہے اسی لیے یہ دن اپنے گناہوں کی معافی اور رمضان کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے ساتھ مظلوموں کو بھی اپنی دعاؤں کا حصہ بنانا چاہیے تاکہ خداوند قدوس امت مسلمہ کیلئے آسانیاں پیدا کرے۔ علامہ شیخ ہادی حسین ناصری نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کا آخری (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 17)

آیت اللہ مکارم شیرازی

مسجد جمکران راز و نیاز اور امام سے توسل کا قدیم مرکز ہے

یہ مسجد صرف ایک خواب کا نتیجہ نہیں بلکہ حضرت صاحب الامرؑ کی براہ راست ہدایت پر تعمیر کی گئی

جمکران (قارن ڈیسک) مسجد مقدس جمکران کے 1073 ویں سالگرہ کے موقع پر آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اپنے پیغام میں ماہ مبارک رمضان کی عبادات کی قبولیت اور ایام شہادت حضرت علی (علیہ السلام) پر تعزیت پیش کرتے ہوئے مسجد جمکران کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شیخ صدوق (رحمت اللہ علیہ) کے حوالے سے بیان کیا کہ یہ مسجد صرف ایک خواب کا نتیجہ نہیں بلکہ حضرت صاحب الامر (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کی براہ راست ہدایت پر حسن بن مثلہ جمکرانی کے (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 18)

آیت اللہ اعرافی

علمی انجمنیں حوزہ علمیہ کا قیمتی، تحقیقی اور تخلیقی اثاثہ ہیں

یہ بابرکت مہینہ امت اسلامی کے لیے موقع ہے وہ قرآنی اور روحانی تعلیمات سے فائدہ اٹھائیں

قم المقدس (قارن ڈیسک) حوزہ علمیہ کے مدیر آیت اللہ علی رضا اعرافی نے مدرسہ عالی دار الشفاء قم میں منعقدہ حوزات علمیہ کی علمی انجمنوں اور تنظیموں کے سالانہ اجلاس اور مشاورتی نشست میں امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ولادت کی تبریک پیش کرتے ہوئے کہا: ماہ رمضان اپنی روحانی اور سماجی جلووں کے ساتھ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بنیادی کردار رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بابرکت مہینہ امت اسلامی کے لیے ایک موقع ہے کہ وہ قرآنی اور روحانی تعلیمات سے فائدہ اٹھا کر (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 19)

آیت اللہ دری نجف آبادی

مومن کا وجود اسلامی معاشرے کیلئے مفید اور ثمر آور ہونا چاہیے

رمضان، روحانی انقلاب کا موقع ہے اور اس کے اثرات کو زندگی کے تمام پہلوؤں میں نمایاں ہونا چاہیے

تہران (قارن ڈیسک) ایران کے صوبہ مرکزی میں نمائندہ ولی فقیہ آیت اللہ دری نجف آبادی نے شب قدر اور مولائے متقیان حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے ایام سوگواری کی مناسبت سے منعقدہ مجلس عزا سے خطاب میں تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماہ مبارک رمضان، انسان کے علمی اور روحانی انقلاب کا موقع ہے اور اس کے اثرات کو زندگی کے تمام پہلوؤں میں نمایاں ہونا چاہیے۔ انہوں نے رمضان المبارک کو روحانیت اور پاکیزہ قلوب کی بہار قرار دیتے ہوئے، قلوب، جذبات (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 20)

سربراہ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

اللہ سے تعلق کو مضبوط رکھنے کا بہترین ذریعہ دعا ہے، حافظ ریاض

وہ خالق ہے اور ہم مخلوق، مقرب ترین بندہ وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرے

لاہور (بیورو رپورٹ) وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سربراہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں ہم اللہ کے مہمان ہیں وہ ہمارا میزبان ہے، یہ خیال رہے کہ وہ خالق ہے اور ہم مخلوق، مکرم اور مقرب ترین بندہ وہ ہے جو (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 21)

نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (دام ظلہ)

حضرت علیؑ کا مشن ہر سطح پر عادلانہ نظام کا نفاذ تھا، علامہ ساجد نقوی

امام صادقؑ نے فرمایا سال کی ابتداء شب قدر سے ہے اسی رات اس سال کے آغاز سے آئندہ سال تک کے انجام ہونیوالے امور طے کیے جاتے ہیں

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (دام ظلہ) و سربراہ شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے ماہ صیام میں شبہائے قدر اور ہفتہ نزول قرآن کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا ہے سب سے اہم بات یہ ہے کہ قرآن جو معجزہ خالدہ ہے اور ضابطہ حیات ہے لیلۃ القدر میں نازل ہوا۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ لیلۃ القدر میں مقدرات کو حتمی شکل دی جاتی ہے۔ امام صادقؑ نے فرمایا سال کی ابتداء شب قدر سے ہے اسی رات اس سال کے آغاز سے آئندہ کے آغاز سال تک کے انجام ہونے والے امور طے کیے جاتے ہیں۔ تیسری

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (دام ظلہ) و سربراہ شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے 21 رمضان المبارک روز شہادت امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کی مناسبت سے جاری اپنے پیغام میں کہا کہ حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام کی شہادت رحلت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تاریخ کا سانحہ کبریٰ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 رمضان المبارک ابن ملجم کی ضرب کے بعد آسمان و زمین کے درمیان یہ صدا بلند ہوئی "فزت برب الکعبۃ" خدا کی قسم ہدایت کے ستون گر گئے۔ علامہ سید (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 22)

شیخ ناصری کی کتاب "اصلاح.. تبدیلی نہیں" کی اشاعت

اس کتاب میں مؤلف نے عصر حاضر کے ایک اہم مسائل کی نشاندہی کی ہے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی (دام ظلہ) و سربراہ شوریٰ علمائے جعفریہ پاکستان علامہ شیخ ہادی حسین ناصری کی تازہ ترین علمی کاوش "اصلاح... تبدیلی نہیں" کے عنوان سے شائع ہوگئی ہے۔ یہ کتاب ایک فکری اور تنقیدی کوشش ہے جس میں مؤلف نے عصر حاضر کے ایک اہم مسائل کی نشان دہی کی ہے، یعنی مطالبہ کو سطحی بنا دینے کا رجحان، اور وہ عوامی ذہنیت جو کسی بھی نعرے، نظریے یا تحریک کو محض ظاہری جذابیت (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 23)

انسانی حقوق کمیٹی میں پاراچنار کے مسائل کو اٹھانے کی یقین دہانی

اچکزئی اور صاحبزادہ حامد سے پاراچنار کے عمائدین کی ملاقات

وفد نے کرم میں سڑکوں کی بندش اور اس سے پیدا ہونے والی مشکلات سمیت حالیہ نقصانات پر تفصیلی بریفنگ دی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی سے ان کی رہائش گاہ پر پاراچنار کے عمائدین نے اہم ملاقات کی ہے۔ اس موقع پر سنی تحریک کے سربراہ صاحبزادہ حامد رضا، مجلس وحدت مسلمین کے جنرل سیکرٹری سید ناصر عباس شیرازی، مجلس وحدت مسلمین کے پارلیمانی لیڈر ایم این اے الحاج سید حسین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ترجمان حسین الخوزادہ، ارشاد حسین بنگش، کرم یکجہتی کونسل کے رہنما ناصر حسین، مجلس وحدت مسلمین پاراچنار کے رہنما شفق حسین، اقرار حسین اور سید محمد بھی موجود تھے۔ ملاقات میں پاراچنار کی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار اور فیصلہ کیا گیا کہ تحریک تحفظ آئین کے ایجنڈے میں اس مسئلے کو بھرپور طریقے سے اٹھایا جائے گا، اس کے علاوہ بیجیر بلوچستان اور بلوچستان کے دیگر مسائل کے (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 24)

نائب صدر شیعہ علماء کونسل پاکستان

عارف واحدی کی "اسلاموفوبیا اور تحفظ ناموس رسالت" میں شرکت

ختم نبوت کا عقیدہ تمام مسلمانوں کو اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے، عارف واحدی

اسلام آباد (قارن ڈیسک) شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر اور سابق رکن اسلامی نظریاتی کونسل علامہ عارف حسین واحدی نے "اسلاموفوبیا اور تحفظ ناموس رسالت" میں شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ختم نبوت کا عقیدہ تمام مسلمانوں کو (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 25)

بسلسلہ شہادت امیر المومنین علیہ السلام

نجف اشرف میں 63 لاکھ سے زائد زائرین کی حاضری

زیارت کے دوران سیکیورٹی پلان کامیاب، روحانی اجتماع کی میڈیا کوریج میں صحافیوں کے کردار کو سراہا گیا

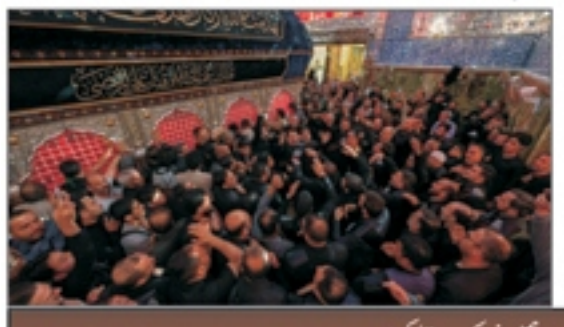

نجف اشرف (قارن ڈیسک) حوزہ علمیہ کے متولی عیسیٰ السید محمد الخرسان نے اعلان کیا ہے کہ حضرت امیر المؤمنین امام علی بن ابی طالب علیہ السلام کی شہادت کی مناسبت سے 63 لاکھ سے زائد زائرین نجف اشرف میں مولا کے حرم کی زیارت کے لیے پہنچے۔ محمد الخرسان نے اپنے بیان میں کہا کہ حرم امیر المؤمنین (ع) کے انفارمیشن ٹیکنالوجی سینٹر میں نصب الیکٹرانک کاؤنٹنگ سسٹم کے مطابق اس سال شہادت امیر المؤمنین (ع) کے موقع پر زائرین کی مجموعی تعداد 6391390 ریکارڈ کی گئی۔ عراق وزارت داخلہ کے ترجمان مقداد میری نے اس موقع پر اعلان کیا کہ زیارت کے دوران سیکیورٹی پلان کامیاب رہا اور انہوں نے اس روحانی اجتماع کی میڈیا کوریج میں صحافیوں کے کردار کو سراہا۔

شوریٰ نیوز

یوم پاکستان پر جوش وخروش

قومی تاریخ میں 23 مارچ وہ مثالی دن ہے، جب 85 سال قبل لاہور کے جلسہ عام میں قرارداد پاکستان منظور کی گئی اور مسلمانان برصغیر کا قافلہ آزادی اپنی سمت متعین کر کے حصول منزل کی جانب پوری یکسوئی سے چل پڑا۔ پاکستان میں یہ دن ہر سال منایا جاتا ہے، مگر اس مرتبہ قوم میں پہلے سے بھی زیادہ جوش وجذبہ دیکھنے میں آیا۔ ملک کے گوشے گوشے میں دن بھر پاکستان زندہ باد کے نعرے گونجتے رہے۔ دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 جبکہ صوبائی صدر مقامات پر اکیس اکیس توپوں کی سلامی سے ہوا اور پرچم کشائی کی گئی۔ تینوں مسلح افواج کی مشترکہ پریڈ شکوہ ملک ودیں کا ولولہ انگیز مظاہرہ بن کر سامنے آئی۔ یوم پاکستان کی سب سے بڑی تقریب ایوان صدر اسلام آباد کے احاطے میں منعقد ہوئی۔ جس میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے نمایاں قومی خدمات انجام دینے پر مختلف شخصیات کو سول وقومی ایوارڈز عطا کیے۔ ان میں مسلح افواج کے 764 افسر اور جوان بھی شامل تھے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے یوم پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ حکومت نے معاشی استحکام حاصل کر لیا ہے اور قائد اعظم کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہم ملک کو عظیم فلاحی مملکت بنائیں گے۔ صدر آصف علی زرداری نے اپنی فکر انگیز تقریر میں قوم کو درپیش بہت سے جغرافیائی اور سیاسی چیلنجوں حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تمام اندرونی اور بیرونی سازشوں کے باوجود ملک میں ترقی کا عمل جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فتنہ خوارج اور دوسرے دہشت گرد اپنے ناپاک عزائم کے حصول کیلئے کوشاں ہیں اور بھارت بھی ہمیشہ کی طرح پاکستان کو میلی آنکھ سے دیکھ رہا ہے، مگر قوم اور مسلح افواج ان کے مذموم عزائم خاک میں ملانے کیلئے ہر قربانی دینے کو مستعد، چوکس اور تیار ہیں۔ آزادی ہمیں بے بہا قربانیوں کے بعد ملی ہے اور اس کا تحفظ بڑی ذمہ داری ہے جسے نبھانے کی ہم پوری صلاحیت رکھتے ہیں، ہم مشکلات سے نہیں گھبراتے۔ ہماری حوصلہ مند قوم کسی بھی چیلنج کے سامنے نہیں جھکے گی۔ ہماری خارجہ پالیسی استحکام اور امن یقینی بنانے پر مبنی ہے۔ انہوں نے مادر وطن کے قیام کے حقیقی مقاصد کے حصول کیلئے کام کرنے اور اختلافات سے بالاتر ہو کر اور نوجوانوں کے آگے بڑھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایک مشکل سفر ہے مگر ناممکن نہیں۔ صدر نے کہا کہ آج کے دن بھی ہم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو نہیں بھولے جو بھارت کی ریاستی دہشت گردی کا شکار ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ فلسطینیوں کی نسل کشی روکنے کیلئے فیصلہ کن اقدامات کرے۔ ایوان صدر کی تقریب کی ایک خاص بات یہ تھی کہ صدر مملکت نے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو شہید کیلئے بعد از وفات ملک کے سب سے بڑے قومی اعزاز نشان پاکستان کا اعلان کیا جسے ان کی صاحبزادی صنم بھٹو نے وصول کیا۔ اس موقع پر شہید کی نواسی آصفہ بھٹو بھی موجود تھیں۔ ذوالفقار علی بھٹو عوام کو اپنے حقوق کا شعور دینے کیلئے یاد کیے جاتے ہیں جنہیں اس وقت کی مارشل لا حکومت نے پھانسی کی سزا دی تھی۔ تقریب میں دہشت گردی کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہونے والے فوجی جوانوں، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اہل کاروں کیلئے بھی اعزازات دیے گئے۔ جموں وکشمیر کل جماعتی حریت کانفرنس نے اسلام آباد میں کانفرنس منعقد کی، جس میں کشمیریوں کی جدوجہد آزادی میں پاکستان کی حمایت اور کردار کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ یوم پاکستان پر چین اور دوسرے ملکوں نے بھی تہنیتی پیغامات جاری کیے ہیں۔ چین کے صدر شی جن پنگ نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کچھ بھی ہو جائے، چین پاکستان سے تعلقات کو ترجیح دیتا ہے جس نے علاقائی امن واستحکام اور ترقی کیلئے بھرپور کوششیں کی ہیں۔

غزہ، رمضان مبارک پر جنگ کے سائے

علی احمدی

غزہ کے خلاف غاصب صیہونی رژیم نے شدید محاصرہ جاری رکھا ہوا ہے جس کے نتیجے میں نہ تو انسانی امداد فراہم کی جا رہی ہے اور نہ ہی ادویات اور میڈیکل سہولیات بھیجی جا رہی ہیں۔ اس طرح غزہ میں زندگی روز بروز مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ روٹی کے لیے لمبی لائنیں، کھانے پینے کی اشیاء کی قیمت میں ہوشربا اضافہ، ایندھن کی قلت اور دیگر مشکلات نے اہل غزہ کو شدید بحران سے روبرو کر دیا ہے۔ اکثر گھرانے ایسے ہیں جن کے پاس بنیادی ترین ضرورت کی اشیاء خریدنے کے لیے پیسے نہیں ہیں اور ان کا انحصار انسانی امداد پر ہے۔ ماہ مبارک رمضان اپنے آخری ہفتے میں داخل ہو چکا ہے اور اسلامی دنیا میں سب عید فطر کے جشن کی تیاریوں میں مصروف ہیں جبکہ غزہ میں مظلوم فلسطینی صیہونی بمباری تلے شہید اور زخمی ہو رہے ہیں۔

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز اپنی رپورٹ میں لکھتا ہے: غزہ کے مرکز میں زوا ناخور کے سامنے لوگوں کی لمبی لائن لگی ہے جو بحرانی حالات میں روٹی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سیکورٹی گارڈ ہاتھ میں ڈنڈے کر سب کو نظم وضبط کی پابندی کرنے کی ہدایت کر رہا ہے لیکن کوئی اس کی بات نہیں سن رہا۔ صرف چند قدم اس طرف وہ افراد کھڑے ہیں جنہوں نے چند گھنٹے پہلے روٹی خرید لی ہے اور اب تین گنا زیادہ قیمت پر دوسروں کو بیچنا چاہتے ہیں۔"

غزہ میں انسانی امداد پوری طرح رک جانے کے بعد کھانے پینے کی اشیاء سمیت تمام اشیاء کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے۔ مہنگائی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ غزہ میں مقیم اکثر فلسطینی بنیادی ضرورت کی اشیاء تک خریدنے سے قاصر ہیں۔ تازہ سبزیاں اور پھل اسرائیل نے بھی نہیں ملتے اور افراد غذا میں کے ٹن پیک خریدنے پر مجبور ہیں۔ دوسری طرف اکثر طبی مراکز تباہ ہو جانے کے بعد میڈیکل سہولیات بھی ناپید ہوتی جا رہی ہیں۔ اسپتال بند پڑے ہیں اور پانی کا نظام بھی درہم برہم ہے۔ جنگ بندی کے بعد کچھ مقدار میں پلاسٹک پائپس غزہ بھیجے گئے تھے تاکہ پانی کا نظام بحال کیا جا سکے۔ اقوام متحدہ سے وابستہ امدادی گروپس نے اعلام کیا ہے کہ بچے، حاملہ خواتین اور مائیں شدید غذائی قلت کا شکار ہیں اور ان کی صحت سخت خطرے میں ہے۔

انسانی امداد کے اداروں نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ صرف فروری کے مہینے میں کم از کم 6 شیر خوار بچے سردی کے باعث جاں بحق ہو گئے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ گرم کپڑوں، کمبل، خیموں اور میڈیکل سہولیات کی کمی بتائی گئی ہے۔ اقوام متحدہ اور انسانی امداد کے اداروں نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ انسانی امداد کی فراہمی بحال کی جائے۔ گذشتہ ہفتے اتوار کے دن اسرائیل نے غزہ کی بجلی بھی بند کر دی ہے۔ اس اقدام کے نتیجے میں میٹھا پانی پیدا کرنے والے پلانٹس بھی بند ہو گئے ہیں اور 6 لاکھ کے قریب فلسطینی باشندے پینے کے پانی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اسرائیل کے وزیر انرجی نے عنقریب غزہ کا پانی بھی بند کر دینے کی دھمکی دی ہے۔

امدادی گروہوں کا کہنا ہے کہ غزہ میں چند کنویں موجود ہیں لیکن ان کا پانی نمکین ہے اور وہ پینے کے قابل نہیں ہے۔

اہل غزہ کا کہنا ہے کہ اس وقت بہت کم کھانے پینے کی اشیاء دستیاب ہیں جو تمام فلسطینیوں کے لیے کافی نہیں ہیں۔ دوسری طرف امدادی گروہوں نے خبردار کیا ہے کہ یہ کھانے پینے کی اشیاء جنگ بندی کے پہلے چھ ہفتوں میں جمع کی گئی تھیں لیکن اب انسانی امداد بند ہو چکی ہے اور یہ ذخیرہ ختم ہوتا جا رہا ہے۔ آٹے کی قلت کی وجہ سے غزہ میں چھ تندور بند ہو چکے ہیں جبکہ کھانا تیار کرنے والے مراکز بھی اپنی سرگرمیاں محدود کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ غزہ کے شہر دیر البلح میں ایک بڑا بازار ہے جو اس ہفتے پوری طرح بند دکھائی دیا۔ اس کی بنیادی وجہ پھلوں، سبزیوں، گھی، چینی اور آٹے کے ذخائر ختم ہو جانا ہے۔ دکاندار کہتے ہیں کہ پیاز اور گاجر کی قیمت دوگنا ہو گئی ہے، کھرے چار گنا مہنگا ہو گیا ہے جبکہ لہسن کی قیمت دس گنا بڑھ گئی ہے۔ ٹشو بہت مشکل سے دستیاب ہے جبکہ آلو بالکل ختم ہو گیا ہے۔

امدادی گروہوں کا کہنا ہے کہ انسانی امداد کی فراہمی کی تمام تر کوششیں بے سود ثابت ہو رہی ہیں جس کی وجہ سے طویل مدت تک بھی مشکلات برطرف ہونے کی امید ختم ہو گئی ہے۔ اس سے پہلے کچھ امدادی گروہوں نے کسانوں میں پھلوں اور سبزیوں کے بیج اور مویشیوں کا چارہ تقسیم کیا تھا تاکہ غزہ میں ہی کھانے پینے کی اشیاء کی پیداوار بڑھائی جا سکے لیکن اسرائیل کی جانب سے عائد کردہ پابندیوں میں اضافے کے باعث یہ کوششیں بھی بے فائدہ ہو گئی ہیں۔ صیہونی سفاکوں کا دعویٰ ہے کہ فلسطین کے مسلح گروہ ہر آنے والی امداد اپنی جنگی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرتے ہیں لہذا انہوں نے اس بہانے غزہ کی مکمل ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ ایسے حالات میں غزہ میں مقیم فلسطینی شہریوں کی پہلی ترجیح اپنی جان ہے۔ اہل غزہ نہ جشن کے بارے میں سوچتے ہیں اور نہ ہی رمضان میں افطار کی لذتوں سے بہرہ مند ہو سکے ہیں۔

مالیات وصول کرنیوالے کی موت

سچے واقعات

ایک ثقہ بزرگ سے منقول ہے کہ کاشان میں ایک شخص آقا محمد علی عطاروں کی جماعت کا منتظم اور ان کے مالی امور کا نگران تھا اس نے پابندی لگائی کہ کوئی دوسرا شخص کسی قیمت پر بھی عطاری کے اجناس کی خرید وفروخت نہ کرے۔

ایک محتاج سید نے تھوڑی خوشبو حاصل کی تھی اسے ایک شخص کے ہاتھ فروخت کیا وہ ظالم شخص مطلع ہوا تو بازار میں انہیں پاکر گالیاں بھی دیں اور منہ پر تمانچے بھی لگائے۔ وہ بیچارہ یہ کہہ کر وہاں سے روانہ ہوا کہ میرے جد تمہیں اس کی سزا دیں۔ اس ظالم نے یہ بات سنی تو پلٹ کر اپنے ملازم سے کہا کہ اسے واپس لاؤ اور پھر ان کی پشت اور گردن پر چند گھونسے لگائے اور کہا کہ جاؤ اپنے جد سے کہو میرے شانے کو باہر نکال دیں

دوسرے ہی روز وہ مردود بخار میں مبتلا ہوا اور شب کو اس کے شانوں میں درد پیدا ہو گیا۔ دوسرے روز شدید ورم ہو گیا اور فاسد مادہ شانوں میں اتر گیا۔ چوتھے روز جراحوں نے شانوں کا سارا گوشت اس طرح کاٹ کر پھینک دیا کہ ہڈیوں کی نوکیں باہر نکل آئیں، اور ساتویں روز وہ مر گیا۔

شق القمر کا معجزہ

ایک مرتبہ ابوجہل اپنے ایک یہودی دوست کو ساتھ لے کر نبی اکرمؐ کے پاس آیا اور بڑی بیہودگی سے کہا: "محمدؐ تو اب تک ہمارے خداؤں کے خلاف جسارت آمیز باتیں کرتا رہے گا؟ اگر تو نے اپنی نبوت کے دلائل و معجزات پیش نہ کیے تو ہم تجھے قتل کر دیں گے"

نبی اکرمؐ نے فرمایا: جو کچھ تم چاہتے ہو عنقریب تمہیں دکھا دوں گا۔

ابوجہل نے اپنے یہودی ساتھی سے مشورہ کیا کہ بتاؤ محمدؐ سے کس طرح کا معجزہ طلب کریں جس کے پیش کرنے سے یہ عاجز آ جائے۔

یہودی نے کہا: اکرمؐ نے زمین پر موجود کسی چیز کا معجزہ طلب کیا تو وہ اپنے جادو کے زور پر وہ معجزہ تمہیں دکھا دے گا تم اس سے آسمانی معجزہ طلب کرو۔ کیونکہ آسمان پر جادو نہیں چل سکتا۔

ابوجہل نے کہا: محمدؐ اگر چاند کے دو ٹکڑے کر دے تو ہم تجھ پر ایمان لائیں گے اور تیری بیعت کریں گے۔

نبی کریمؐ نے ابوجہل سے وعدہ لیا۔ اس نے آپ ﷺ سے پختہ وعدہ کیا۔ اس گفتگو کے دوران قریش کے چودہ سربرآوردہ افراد بھی شریک تھے انہوں نے بھی آپ ﷺ سے یہی وعدہ کیا کہ اگر آپ ﷺ نے چاند کے دو حصے کر دیئے تو ہم سب آپ پر ایمان لائیں گے۔

اس وقت جبرئیل امین خدا کی طرف سے آپ ﷺ پر نازل ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اللہ کہہ رہا ہے کہ ہم نے افلاک ونجوم کو آپ ﷺ کے تابع کر دیا ہے آپ جب چاہیں گے وہ آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے۔

اللہ کا وعدہ سن کر آپ ﷺ مطمئن ہو گئے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب چاند مکمل ہو کر بدر کامل کی صورت اختیار کرے گا تو میں اس رات یہ معجزہ پیش کروں گا۔

الغرض چودھویں کی رات ہوئی اس رات حسب وعدہ پیغمبر اسلام ﷺ کوہ ابی قبیس پر چڑھے آپ ﷺ کے ساتھ مسلمانوں کی ایک جماعت تھی اور دوسری طرف سے ابوجہل اپنے یہودی دوست اور مشرکین کو لے کر آیا اور وہ بھی کوہ ابی قبیس پر چڑھ گئے۔ معجزہ دکھانے سے قبل آپ ﷺ نے ان سے دوبارہ عہد وپیمان لیا کہ اگر چاند کے ٹکڑے ہو گئے تو وہ آپ ﷺ کی نبوت پر ایمان لائیں گے۔ پھر نبی اکرمؐ نے اپنی مبارک انگلی سے چاند کی طرف اشارہ کیا تو چاند دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ نصف حصہ اپنی جگہ پر رہا اور نصف حصہ کافی دور چلا گیا۔ جبل حرا ان دونوں حصوں کے درمیان دکھائی دیتا تھا۔

رسول اکرمؐ نے ابوجہل ومشرکین سے کہا: کیا تمہیں چاند پھٹا ہوا دکھائی دے رہا ہے؟

لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ یہ دو نصف حصوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ اگر آپ ﷺ نبی ہیں تو اشارہ کریں دونوں حصے یکجا ہو جائیں اور چاند ویسے دکھائی دینے لگے جیسے پہلے تھا۔

نبی اکرمؐ نے حاضرین سے کہا کہ اب تم اپنا عہد پورا کرو اور اسلام کا اعلان کرو۔ ان میں سے صرف یہودی نے اسلام قبول کیا۔ باقی مشرکین اپنے ضد پر اڑے رہے۔

ابلیسی خیالات

شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے۔ انسان جب بھی کسی نیک کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو شیطان دل میں وسواس پیدا کر کے رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے اور اگر کوئی انسان اس کی رکاوٹوں کو پھلانگ کر نیکی کا کوئی کام کرے تو وہ اس نیکی کو برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کبھی خود پسندی کو دل میں داخل کرتا ہے اور کبھی جذبہ ریا کو ہوا دے کر چیز کرتا ہے۔

جب اللہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اسماعیلؑ کو قربان کرنے کا حکم دیا تو اس وقت حضرت اسماعیلؑ کی عمر سو سال اور اسماعیلؑ کی عمر تیرہ برس کی تھی۔ اسماعیلؑ شکل وصورت سے انتہائی حسین تھے اور ظاہری حسن وجمال کے علاوہ ایمان ومعرفت سے بھی لبریز تھے۔

ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اکلوتے فرزند کا ہاتھ پکڑا اور انہیں قربان کرنے کے لئے "منیٰ" کی طرف چل پڑے۔

جب ابلیس لعین نے دیکھا کہ حضرت خلیلؑ راہ خدا میں بہت بڑی قربانی پیش کرنے جا رہے ہیں تو اس نے سوچا کہ کسی طرح اس قربانی کو روکا جائے۔

اس لعین نے سوچا کہ کہ ان میں باپ بھی نبی ہے اور بیٹا بھی نبی ہے وہ جلدی سے میری بات نہ مانیں گے کیوں نہ اس کی ابتدا حضرت ہاجرہ سے کی جائے؟ چنانچہ وہ یہ سوچ کر حضرت اسماعیلؑ کی والدہ حضرت ہاجرہ کے پاس گیا اور ان سے کہا میں نے ایک بوڑھے بزرگ کو دیکھا ہے وہ ایک جوان بچے کا ہاتھ پکڑا کہیں جا رہا تھا کیا آپ پہچانتی ہیں وہ کون ہیں؟

بی بی نے کہا: جی ہاں وہ میرے شوہر ابراہیمؑ ہیں؟

ابلیس نے کہا: معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو پتہ ہی نہیں ہے کہ وہ آپ کے بچے کو کس نیت سے لے گئے ہیں اگر آپ کو معلوم ہوتا تو یہاں آرام سے نہ بیٹھی ہوتیں۔ وہ آپ کے بچے کو ذبح کرنا چاہتا ہے۔

بی بی ہاجرہ نے کہا میں تیری بات کیسے مان لوں؟ ابراہیمؑ نے تو پوری زندگی کسی کو اذیت نہیں دی ہے بھلا وہ اپنے بچے کو کیوں ذبح کریں گے؟

ابلیس نے کہا: اس کا خیال ہے کہ اس کے رب نے اسے یہ حکم دیا ہے۔

حضرت ہاجرہ نے محسوس کیا کہ یہ ابلیس ہے اور وہ انہیں گمراہ کرنا چاہتا ہے اور ان کے دل میں وسوسہ ڈالنا چاہتا ہے۔ یہ محسوس کرتے ہی آپ نے فرمایا: اے لعین! مجھ سے دور ہو جا۔ اگر اللہ کا یہی حکم ہے کوئی حرج نہیں ہے اسے پورا ہی ہونا چاہیے۔

جب شیطان بی بی کی طرف سے مایوس ہو گیا تو وہ حضرت ابراہیمؑ کے پاس آیا اور ان سے کہا: آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟

حضرت ابراہیمؑ: میں اسماعیلؑ کو ذبح کرنا چاہتا ہوں۔

ابلیس: کیا اس نے کوئی جرم کیا ہے جس کی پاداش میں اسے ذبح کرنا چاہتے ہو؟

حضرت ابراہیمؑ: نہیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔

ابلیس: اگر آپ نے اسے ذبح کیا تو یہ عمل سنت کا درجہ اختیار کرے گا اور لوگ اپنی اولاد کو ذبح کرتے رہیں گے۔

حضرت ابراہیمؑ: مگر میں اللہ کے فرمان کو جاری کر کے رہوں گا۔

ابلیس: کیا یہ احتمال نہیں ہے کہ سرے سے یہ اللہ کا حکم ہی نہ ہو؟

ابراہیم علیہ السلام نے پتھر اٹھا کر اس کی طرف پھینکا۔ ابلیس حضرت ابراہیمؑ سے مایوس ہو گیا اور بھاگ کر دور چلا گیا۔ اس نے سوچا کہ اب اسماعیلؑ کو گمراہ کرنا چاہیے۔

اس وقت حضرت اسماعیلؑ اپنے والد کے پیچھے چل رہے تھے۔ ابلیس لعین ان کے پاس گیا اور ان سے کہا: ابلیس: جوان! کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرا باپ تجھ سے کیا سلوک کرنے والا ہے؟

حضرت اسماعیلؑ: نہیں، مجھے معلوم نہیں ہے۔

ابلیس: وہ تجھے ذبح کرنا چاہتا ہے!!

اسماعیلؑ: میرے والد بھلا ایسا کیوں کریں گے؟

ابلیس: وہ سمجھتا ہے کہ یہ اللہ کا حکم ہے۔

اسماعیلؑ: اگر یہ اللہ کا حکم ہے تو میری روح اس کی راہ میں قربان ہے۔

جب اسماعیلؑ نے دیکھا کہ ابلیس ان کا پیچھا نہیں چھوڑ رہا تو انہوں نے اپنے والد سے فریاد کرتے ہوئے کہا: ابا جان! اسے دیکھیں یہ کون ہے جو مجھے نہیں چھوڑ رہا؟

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا: بیٹا یہ ابلیس ہے۔

جب اسماعیلؑ کو علم ہوا کہ یہ شیطان ہے تو انہوں نے پتھر اٹھا کر اسے مارا اور اپنے سے دھتکار دیا۔

دولتمند اور فروتنی

محمد ابن مسلم اشراف کوفہ میں سے ایک دولتمند انسان اور امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام کے اصحاب میں سے تھے۔ ایک روز امام محمد باقر علیہ السلام نے ان سے فرمایا: اے محمد، تمہیں تواضع اور فروتنی اختیار کرنا چاہیے۔

جب محمدؒ مدینے سے کوفہ واپس آئے تو ایک ظرف میں خرمے اور تازہ کھجوریں لے کر کوفے کی جامع مسجد کے دروازے پر بیٹھ گئے۔ اور آواز دینے لگے جو شخص خرمے چاہتا ہو وہ آئے اور مجھ سے خریدے۔ (یہ کھجور کس کو دور کرنے کا ایک طریقہ تھا) ان کے متعلقین آئے اور کہا کہ تم نے اپنی اس حرکت سے ہمیں رسوا کر دیا۔ انہوں نے کہا میرے مولا نے مجھے جس چیز کا حکم دیا ہے میں اس کی مخالفت نہ کروں گا کہ اس عمل کا نتائج سامنے وقت تک نہیں ظاہر ہوتا جب تک اس طرف کے تمام لوگ فریفتہ نہ کر لیں۔ ان کے متعلقین نے کہا اگر تمہیں فریفتہ کرنا ہی تھا تو پہلے جا کر ہمیں کہتے

آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی دام ظلہ

خصوصی اشاعت

اس صفحہ پر تمام تر مضامین اور تحریریں آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد یعقوبی دام ظلہ کی شائع کی جا رہی ہیں

جمعۃ المبارک 28 مارچ 2025ء تا جمعرات 03 اپریل 2025ء

یادگار تصویری جھلکیاں

مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی عراقی آئمہ جمعہ والجماعت سے خطاب کی جھلکیاں

معارف اسلامی ایک دینی اور ثقافتی مرکز ہے جو پاکستان بھر میں اسلامی و قرآنی تعلیمات کی نشر و اشاعت کی ذمہ داری بطریق احسن انجام دے رہا ہے

مرکز معارف اسلامی
www.maarefislami.com

@MaarefIslamiOfficial www.maarefislami.com @MaarefIslami

مسائل شرعیہ

سماحۃ مرجع الدینی الشیخ محمد الیعقوبی

روزہ باطل کرنے والی چیزیں (۳)

مسئلہ: اگر کسی انسان کو رات کے داخل ہونے کا شک ہو تو اس کے لیے روزہ افطار کرنا جائز نہیں۔ اور اگر وہ شک کی صورت میں روزہ افطار کر دے۔ تو گناہگار ہوگا۔ اور اس پر قضا کفارہ دونوں واجب ہو جائیں گے۔

مگر یہ واضح ہو جائے کہ اس نے رات کا وقت ہو جانے کے بعد افطار کیا تھا۔ یہی حکم اس وقت بھی ہے کہ جب انسان کے لیے رات کے شروع نہ ہونے پر جزم قائم ہو۔ مگر وہ افطار کرے اور بعد میں پتہ چلے کہ اس وقت رات شروع ہو چکی تھی۔ لیکن اگر رات کے داخل ہونے پر جزم قائم ہو۔ یا اسے رات کے شروع ہو جانے کا یقین ہو۔ اور وہ پھر روزہ افطار کر دے۔ تو اس پر نہ کوئی گناہ ہوگا اور نہ کفارہ۔ لیکن اگر اس پر رات کا عدم دخول واضح ہو جائے۔ تو اس پر اس روزے کی قضا واجب ہوگی۔ اگر انسان کو طلوع فجر میں شک ہو۔ تو ظاہراً اس کے لیے مفطرات کا استعمال جائز ہے۔ اور اگر روزہ توڑنے والا کوئی عمل انجام دینے کے بعد غلطی واضح ہو جائے۔ تو اس کا حکم وہی ہے۔ جو سابقاً مذکورہ موارد میں بیان ہو چکا ہے۔

۶) کلی طور پر کسی شرعاً مستحب فعل کو انجام دینے کے لیے منہ میں پانی ڈالنا۔ اور وہ حلق سے اتر کر پیٹ میں چلا جائے۔ تو اس سے صرف قضا واجب ہوتی ہے کفارہ نہیں۔ لیکن اگر وہ بھول کر کلی کا پانی حلق سے نیچے لے جائے۔ تو اس پر نہ قضا واجب ہوتی ہے اور نہ کفارہ۔ اسی طرح اس وقت بھی قضا اور کفارہ واجب نہ ہوں گے کہ جب کسی فریضہ نماز کے لیے وضو کیا جائے۔ اور کلی کرتے ہوئے بے اختیاری طور پر پانی حلق سے نیچے چلا جائے۔ لیکن اگر وضو کسی نافلہ نماز کے لیے یا مستحب طور پر باطہارت رہنے کے لیے کیا جائے۔ اور پانی حلق سے اتر جائے۔ تو وہ قضا کا موجب بنتا ہے۔

مسئلہ: ظاہر یہ ہے کہ روزہ کا حکم مستحبی ہے۔ لہٰذا یہ ماہ رمضان اور دیگر تمام دنوں کے روزوں کے لیے ایک جیسا ہے۔

۷) شہوت ابھرنے پر منی کا عضو تناسل کی طرف حرکت کرنا۔ جبکہ ایسا غیر ارادی طور پر اور انسان کی عادت کے برخلاف ہو۔ (لہٰذا اگر انسان کی عادت ایسی ہو کہ معمولی شہوت ابھرنے پر اس کی منی حرکت میں آجاتی ہو۔ تو اس سے مراد وہ خیالات اور میلانات جو لوگ فلمیں اور ڈرامے دیکھ کر اپناتے ہیں اور اس فلم کا کردار ان کا آئیڈیل بن جاتا ہے۔ ان فلموں کا ہیرو دین کے خلاف حرکتیں کرتا ہے۔ بلکہ زنا و شراب نوشی کرتا ہے۔ لیکن کبھی کبھار وہ چوروں سے لڑائی کرتا ہے یا اقتصادی نظام کا مقابلہ کرتا ہے جس کی وجہ لوگ اسے اپنی توجہ کا مرکز بناتے ہیں۔ پس جب وہ ایسی نازیبا اور فحش حرکتیں کرتا ہے تو بعض لوگ اس کا حق کی خاطر لڑنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

اصلاح کرنے والے کے لیے کوئی نہ کوئی نمونہ اور آئیڈیل ہونا ضروری ہے

ہر وہ مصلح جو بزرگ قائدین کی سیرت کے مطابق عمل کر کے اپنی ذات اور معاشرے میں انقلاب لانا چاہتا ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ خرابی اور بگاڑ کی اصل وجہ کو جاننے کی کوشش کرے۔ بصورت دیگر وہ بے خود کوشش کرے گا اور اپنی توانائیاں ضائع کر دے گا اور اسے اس کی کوشش کے مثبت نتائج نہیں ملیں گے۔ مثلاً جو طبیب ہوتا ہے وہ صرف بخار یا دیگر طبیعت کی بیماری کا علاج ہی نہیں کرتا۔ بلکہ وہ ان بیماریوں کی اصل وجہ تلاش کر کے اس کا تدارک کرتا ہے۔ اگر وہ محض انہی عوارض کو دیکھے اور ان کے پیچھے موجود علت پر غور نہ کرے تو وہ طبیب نہیں۔ اور یہی صورت حال انسان کی ذاتی اور اس کے معاشرے سے متعلقہ امراض و عوارض کی ہے۔

حکمت رسول ﷺ کی روشنی

رسول خدا ﷺ ہر چیز سے سبق حاصل کرتے تھے۔ مثلاً جب آپ غسل کے لیے حمام میں جاتے اور وہاں گرم پانی دیکھتے تو آپ کو جہنم کا کھولتا ہوا پانی یاد آجاتا جس کے متعلق خداوند عالم فرماتا ہے: وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ (اور ان کو ایسا گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔) اور آپ فرماتے کہ یہاں حمام اچھا گھر ہے جو میل کچیل بھی دور کر دیتا ہے اور آخرت کی یاد بھی دلاتا ہے۔ اسی طرح جب رسول اللہ ﷺ نے آب طاہر جاری صورت میں دیکھا تو اپنے اصحاب سے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرے تو اس کے بدن پر کوئی میل باقی رہے گی؟ اصحاب نے جواب دیا: نہیں، یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا: پس یہی حال نماز کا بھی ہے کہ اگر کوئی شخص دن میں پانچ مرتبہ نماز ادا کرے تو پانچ کے نماز کے درمیان والے اوقات میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی۔ اور یہی اس فرمان الٰہی کا مطلب ہے: إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ (بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔)

ہماری رسول اللہ ﷺ کی کامل پیروی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم ہر چیز سے عبرت اور نصیحت حاصل کریں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں اسی امر کی دعوت دی ہے: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (بے شک تمہارے لئے مقتدر ذات اللہ کے رسول میں اچھا نمونہ ہے جو اللہ اور روز آخرت کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہے۔)

سنت تدافع کے احیاء کی مسئولیت

رسول اللہ ﷺ اور امام حسین علیہ السلام کی پیروی دنیا کی بہترین شکل زندگی کے ہر ہر شعبے میں اس عظیم الدرجت الٰہی قانون (سنت تدافع) کا احیاء ہے۔ خواہ وہ شعبہ اسلامی معاشرے کا حصہ ہو یا اس کے دائرے سے باہر ہو۔ اور اس کے لیے ہمیں ان وسائل سے مدد لینی چاہیے جو ہر جگہ کارآمد ہوں۔ یہ وہ فریضہ ہے جس میں ذرا سی کوتاہی کی گنجائش موجود نہیں۔ اور اگر اس میں کہیں کوئی کمی یا کوتاہی رہ گئی تو اس سے دین میں کمزوری آجائے اور اسلام کے ارکان متزلزل ہو جائیں گے۔ جیسا کہ اس آیت کریمہ میں خبر دی گئی ہے: وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ (اور اگر خدا ایک گروہ کا دوسرے گروہ کے ذریعہ سے دفاع نہ کرے تو زمین تباہ و برباد ہو جائے۔) لہٰذا جو اس مبارک وظیفے کی انجام دہی میں پہلو تہی کرے گا وہ کامیابی کو نہیں پا سکتا۔ جیسا کہ امام حسینؑ نے اپنے ایک پیغام میں فرمایا ہے کہ ارشاد خداوندی ہے: وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ (اور اگر تم روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔)

رسول اللہ ﷺ کی سیرت مبارکہ کے سلسلے میں ہماری ذمہ داری

آج کے دور میں ہمیں ایک بہترین نمونے کی اشد ضرورت ہے جس پر اپنی زندگیاں استوار کر سکیں جیسی آج کے دور میں ہمیں رسول خدا ﷺ کی سیرت مبارکہ کے تعلیم و تدریس کی ضرورت ہے اتنی ماضی میں نہیں تھی۔ اور یہ اس لیے تاکہ ہم اپنی زندگیاں آپ کی تعلیمات و سیرت مبارکہ کے مطابق ڈھال سکیں۔ رسول اللہ ﷺ کی شخصیت صرف اس لیے خاص نہیں کہ آپ تمام مخلوقات سے زیادہ صاحب فضیلت و کمال اور اپنی معاشرتی زندگی میں ایک قابل عمل نمونہ ہیں۔ بلکہ آپ کی خاصیت ایک عظیم ترین معاشرتی مصلح کی وجہ سے ہے کہ جس سے پوری نوع انسان آشنا ہے۔ آپ کی بہترین سنت کے بانی ہیں اور ہمیں یہ سمجھا گیا ہے۔ آپ کی قیمت کے بے رسائی انسانوں کو اس کی سعادت کا سب چھپا نہ نصیب ہوتا ہے۔

ازالہ شبہ

اللہ طاہرین علیہم السلام نے ہمیشہ اس نقطے کے بیان کو اپنی توجہ کا مرکز بنائے رکھا کہ وہ بھی انسان ہیں اور دوسری مخلوق نہیں اور تمام حالات میں ان کی پیروی کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اگر اس نقطے کی وضاحت موجود نہ ہوتی بعض لوگوں کے اذہان میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ ان ذوات مقدسہ کی پیروی ممکن نہیں، بلکہ اسلام ﷺ کی ذات میں (پیروی کیلئے) بہترین نمونہ موجود ہے۔ ہر اس شخص کیلئے جو اللہ (کی بارگاہ میں حاضری) اور قیامت (کے آنے) کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہے۔)

مسئلہ: مدینہ منورہ میں قضائے حاجت کے لیے جن دنوں کا ذکر روایات میں آیا۔ وہ یہ ہیں: بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک۔

مسئلہ: مشہور یہ ہے کہ انسان کا سفر میں روزہ اس وقت درست ہوگا کہ اگر اس نے سفر میں روزہ رکھنے کی نذر کی ہو۔ مثلاً وہ نیت کرے کہ فلاں دن سفر میں روزہ رکھے گا۔ اس وقت بھی اس کا روزہ سفر کی حالت میں صحیح ہوگا۔ جب وہ کسی خاص دن کے روزے کی نیت کرے کہ وہ سفر یا حضر جس حال میں بھی ہو روزہ رکھے گا۔ تو دونوں صورتوں میں اس پر اس دن کا روزہ لازم ہوگا۔ مگر ہمارے نزدیک ان کی دلیل میں اشکال ہے۔ لہٰذا احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ اس دن کا روزہ رجاء مطلوبیت و شرعیت کی نیت سے رکھا جائے۔ لیکن وہ کسی معین دن کے روزے کی نذر مانے۔ اور حالت سفر کی طرف متوجہ نہ ہو۔ تو سفر میں اس کا روزہ مشروع نہیں ہوگا۔ باقی رہا سفر، اس کے احکام بعد میں آنے والے ہیں۔

مسئلہ: سفر کی حالت میں مستحب روزہ صحیح نہیں ہوتا۔ مگر وہ کہ جو اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ جن کا ذکر ہم نے پہلے کر دیا ہے۔ لیکن اگر کسی کا سفر میں روزہ رکھنے کا ارادہ ہو۔ تو اسے چاہیے کہ جاء مطلوبیت کی نیت کرے۔

مسئلہ: جو مسافر روزے کے حکم سے لاعلم ہو۔ اس کا سفر میں روزہ صحیح ہوگا۔ لیکن اگر اسے سفر کے دوران حکم شرعی کا علم ہو جائے۔ تو اس کا روزہ باطل ہوگا۔ جو شخص حالت سفر میں روزہ باطل ہونے کا حکم بھول جائے۔ تو اس کا روزہ سفر میں صحیح نہیں ہوگا۔

مسئلہ: اس مسافر کا روزہ سفر میں صحیح ہوگا۔ جسے نماز پڑھنی ہو۔ چاہے اس کا روزہ واجب ہو یا مستحب۔ جیسے وہ مسافر جس نے دس دن رہنے کا قصد کیا ہو۔ یا جس کا سفر کسی گناہ کے کام کے لیے ہو۔ یا جو سفر شریعت سے غیر ہو۔

(۶) کسی مرض سے محفوظ ہونا۔ جو روزہ رکھنے کے منافی ہو۔ خواہ اس کا احتمال قابل توجہ حد تک ہو۔ اور مرض کے دوران اسے روزے کے منافی حالات سے گزرنا پڑے۔ یا روزہ رکھنا اس کے مرض کی شدت، یا دیر سے ٹھیک ہونے یا دوبارہ شدت کا باعث ہو۔ فرق نہیں کہ اسے ان باتوں کا یقین ہو، یا گمان، یا ایسا احتمال کہ جو خوف کے سچے ہونے کا موجب ہو۔ اسی طرح اگر کسی صحت مند شخص کو مرض میں مبتلا ہونے کا خوف ہو۔ تو اس کا روزہ بھی صحیح نہیں۔ چہ جائیکہ اسے اس بات کا علم ہو۔ لیکن جس مریض کا روزہ رکھنا باعث ضرر نہ ہو۔ تو اس پر روزہ رکھنا واجب ہے۔ اور اس کا روزہ صحیح ہوگا۔

مسئلہ: اگر کسی کا روزہ رکھنا اس جہت سے مضر ہو کہ وہ دوا نہ لے سکتا ہو۔ لیکن خود روزہ دار کے لیے اس میں ضرر نہ ہو۔ تو انسان پر واجب ہوگا کہ روزہ بھی رکھے اور دوا کو بھی ضروری لوازمات کے ساتھ لے جیسے دوا لیتے ہوئے اتنا ہی پانی پیے جو کافی ہو۔ اور جاء مطلوبیت کی نیت سے اپنا روزہ تمام کرے اور بعد میں اس کی قضا بھی انجام دے۔ لیکن اگر کسی کا مرض دائمی ہو۔ جس کی وجہ سے اسے سارا سال دوا کھانا پڑے اور وہ اسے رات تک مؤخر نہ کر سکتا ہو۔ تو اس سے قضا ساقط ہوگی۔

(۷) روزہ رکھنے میں کوئی لگی یا سخت دشواری پیدا ہوتی ہو جیسے حد سے زیادہ تھکاوٹ و کمزوری۔ لیکن اگر بہت زیادہ کمزوری نہ آئے۔ تو اس صحت میں روزہ ترک کرنا جائز نہیں۔ اسی طرح اگر روزہ رکھنے کی صحت میں آنے والی کمزوری اسے اس کام سے روک دے کہ جو اس کا ذریعہ معاش ہو۔ وہ خدا سے چھوٹ سکتا ہو اور نہ ہی اس کی جگہ کوئی دوسرا کام کر سکتا ہو۔ تو ایسی صحت میں اس کے لیے روزہ ترک کرنا جائز ہے۔ یا وہ ایسا کام کرتا ہو کہ اس کے دوران پیاس کے سبب اپنے روزے کو باقی نہ رکھ سکتا ہو۔ ایسے لوگوں کے لیے لازم ہے کہ رمضان المبارک کے سبب کا تقاضا ہے کہ اسی مقدار میں کھائیں پئیں۔ جس کی انہیں ضرورت ہو۔ اس سے زیادہ کھانے سے اجتناب کریں۔ ان پر ماہ مبارک گزرنے کے بعد ان روزوں کی قضا واجب ہوگی۔ لیکن اگر کسی کی سارا سال یہی حالت رہے کہ وہ شدت پیاس کے سبب اپنا روزہ برقرار نہ رکھ سکتا ہو۔ تو اس سے قضا ساقط ہو جائے گی۔ لیکن جہاں تک ہو سکے اسے اس میں قضا کا لازم رکھنا ہو۔ فدیہ کی ادائیگی کا معاملہ ہے۔ تو ایک طرح کی احتیاط پر مبنی ہے۔

مسئلہ: اگر کوئی شخص عدم ضرر کے یقین کے ساتھ روزہ رکھے۔ مگر بعد میں اس کا مضر ہونا ثابت ہو جائے۔ تو اس کا روزہ صحیح ہونے میں اشکال ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس کی قضا کرتا ہوگی۔ اگر کوئی شخص ضرر کے یقین یا اس کے خوف کے باوجود روزہ رکھ لے۔ تو اس کا روزہ باطل ہوگا۔ مگر یہ کہ اسے قصد قربت حاصل ہو جائے۔ بعد میں اس کا عدم ضرر واضح ہو جائے۔ لہٰذا ایسی صورت میں اس پر صحیح ہونے کا حکم لگانا بعید نہیں ہے۔

مسئلہ: اگر معالج و طبیب کے کہنے پر روزہ رکھنے کی صورت میں کسی نقصان یا خدشے کا گمان ہو۔ تو ایسی صورت میں روزہ توڑنا واجب ہو جاتا ہے۔ یہی حکم اسی صورت میں بھی ہے کہ وہ حکیم یا معالج اپنے فن میں بہت ماہر اور قابل اعتماد ہو۔ جبکہ اسے اپنے اطمینان ہونے کا اطمینان نہ ہو۔ مذکورہ دو صورتوں کے علاوہ معالج کے کہنے پر روزہ ترک کرنا جائز نہیں۔ اگر طبیب کے کہ روزہ رکھنے میں کسی طرح کا ضرر نہیں۔ مگر مکلف بذات خود ضرر کا خوف یا گمان رکھتا ہو۔ تو اس پر روزہ ترک کرنا واجب ہے۔ اگرچہ طبیب ثقہ اور قابل اعتماد ہو۔ اس بنا پر روزہ رکھنے یا چھوڑنے کا معیار انسان کا بذات خود مطمئن ہونا اور ضرر کا خوف ہونا یا نہ ہونا ہے۔ رہی طبیب کی رائے تو وہ اس کے لیے اطمینان کے حصول کا ایک ذریعہ ہے۔

مسئلہ: اگر کوئی مریض زوال آفتاب سے پہلے صحت یاب ہو جائے۔ اور اس نے روزے کو توڑنے والا کوئی فعل انجام نہ دیا ہو۔ تو احوط کی بنا پر اسے چاہیے کہ روزے کی نیت کرے اور جاء مطلوبیت کی نیت سے روزے کو پورا کرے۔ اور اسی طرح ماہ رمضان ختم ہونے کے بعد اس روزے کی قضا بھی کرے۔

مسئلہ: اگر کوئی شخص بیماری سے بہت کمزور و صعوبت برداشت کر کے روزہ رکھے جیسے مزدور۔ تو اس کا روزہ صحیح اور کافی ہے۔ بشرطیکہ روزہ رکھنا اس کے لیے بہت زیادہ نقصان کا باعث نہ ہو۔

اس کے لیے یہ بھی جائز ہے کہ وہ ماہ رمضان کے دوران دن کے پہلے حصے میں روزہ باطل کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرے۔ اس احتمال کی امید کے ساتھ کہ وہ روزہ جاری رکھ پائے گا۔ لہٰذا اگر زوال سے پہلے اس کا عذر ختم ہو جائے۔ اور وہ تجدید نیت کر لے۔ تو اس کا وہی روزہ کافی ہے۔ (یعنی اسے ماہ رمضان کے بعد اس روزے کی قضا نہیں کرنا پڑے گی۔)

روزہ محض ایک جسمانی عبادت نہیں بلکہ اس کا اصل مقصد روح کو پاک کرنا اور نفس کو تقویٰ میں رکھنا ہے۔ اس کے درج ذیل روحانی اور اخلاقی فوائد ہیں:

الف) کنٹرول نفس اور صبر کی تربیت

روزہ رکھنے سے انسان اپنی خواہشات پر قابو پانے کی مشق کرتا ہے۔ بھوک، پیاس اور دیگر جسمانی ضروریات سے رکنے کے ذریعے وہ اپنے اندر ضبط نفس پیدا کرتا ہے، جو زندگی کے دیگر معاملات میں بھی کام آتا ہے۔

ب) تقویٰ اور اللہ کے قرب کا حصول

قرآن میں روزے کو تقویٰ حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ جب انسان روزے میں اپنی خواہشات کو قابو میں رکھتا ہے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے، تو اس کے دل میں اللہ کی یاد اور خشیت بڑھتی ہے۔ یہی تقویٰ اسے حقیقی کامیابی کی طرف لے جاتا ہے۔

ج) گناہوں سے بچاؤ اور طہارت قلب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: الصَّوْمُ جُنَّةٌ یعنی روزہ (گناہوں سے بچاؤ کے لیے) ایک ڈھال ہے۔ روزہ صرف جسمانی عبادت نہیں بلکہ ایک ایسا ذریعہ ہے جو انسان کے اندرونی وجود کو پاک کرتا ہے اور اس کے دل کو گناہوں کی آلودگی سے محفوظ رکھتا ہے۔

جب انسان روزے کی حالت میں ہوتا ہے، تو وہ صرف کھانے پینے سے ہی نہیں بلکہ ہر ایسی چیز سے بچنے کی کوشش کرتا ہے جو اس کی روحانی پاکیزگی کو متاثر کر سکتی ہے۔ روزہ انسان میں گناہوں کے خلاف ایک مضبوط دفاع پیدا کرتا ہے، کیونکہ جب وہ دن بھر بھوک اور پیاس کی مشقت برداشت کرتا ہے تو اس کا نفس نرمی اختیار کرتا ہے اور شیطانی وسوسے کمزور ہو جاتے ہیں۔

یہ عبادت غیبت، جھوٹ، حسد، بغض اور دیگر اخلاقی برائیوں سے بچنے میں مدد دیتی ہے، کیونکہ روزہ دار کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اگر اس نے اپنی زبان اور اعمال کو قابو میں نہ رکھا تو اس کا روزہ محض بھوک اور پیاس تک محدود ہو جائے گا۔ اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ رکھے لیکن جھوٹ اور برے کام نہ چھوڑے، تو اللہ کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

روزے کے ذریعے نفس کی اصلاح اور دل کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ یہ نہیں صبر، استقامت اور اللہ کی مشیت کی راہ پر ڈال کر اپنے اعمال سے بچنے کی ترغیب دیتا ہے جو ہماری روحانی ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی روزہ وہی ہے جو صرف کھانے پینے کی بندش نہ ہو، بلکہ روحانی اور اخلاقی پاکیزگی کا بھی ذریعہ ہے۔

د) غریبوں اور ضرورت مندوں کا احساس

غربت اور محتاجی ایک ایسی حقیقت ہے جس کا سامنا دنیا کے لاکھوں افراد روزانہ کرتے ہیں، لیکن جو لوگ آسائشوں میں زندگی بسر کرتے ہیں، وہ عام طور پر اس کرب اور محرومی کو گہرائی سے محسوس نہیں کر پاتے۔ روزہ ایک ایسا تربیتی عمل ہے جو ہر انسان کو عملی طور پر بھوک اور پیاس کا تجربہ کرواتا ہے، اور اس کے ذریعے وہ ان افراد کی حالت کو بہتر طور پر سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے جو غربت اور فاقہ کشی کا سامنا کرتے ہیں۔

جب ایک روزہ دار بھوک کی شدت محسوس کرتا ہے، اس کے حلق میں پیاس کی جلن ہوتی ہے، اور اس کا جسم کمزوری محسوس کرتا ہے، تو وہ ان لاکھوں ضرورت مندوں کے حال کو زیادہ بہتر انداز میں سمجھ سکتا ہے جو سال کے بیشتر دنوں میں اس کیفیت میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ شعور صرف ایک جذباتی ہمدردی تک محدود نہیں رہتا بلکہ انسان کو عملی اقدامات پر بھی آمادہ کرتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کے غیر ضروری اخراجات پر غور کرتا ہے اور احساس دلاتا ہے کہ جو نعمتیں اسے میسر ہیں، وہ بہت سے لوگوں کے لیے ایک خواب سے کم نہیں۔

یہی احساس ایک روزہ دار کو صدقہ و خیرات کی طرف مائل کرتا ہے، کیونکہ جب وہ خود بھوک برداشت کرتا ہے، تو اسے یہ سمجھ آتی ہے کہ کسی یتیم، بیوہ، بے سہارا یا محتاج کو کھانا کھلانا کتنا عظیم عمل ہے۔ اسی لیے رمضان المبارک میں زکوٰۃ، صدقات اور دیگر خیرات میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے، کیونکہ روزہ انسان کے دل کو نرم اور دوسروں کے لیے کشادہ بنا دیتا ہے۔

ان کی حیات کی تمام تفاصیل میں ان کی پیروی اصلاً واجب ہی نہیں۔ بعض اس سلسلے میں دلیل پیش کرتے ہیں کہ ائمہ طاہرین تو معصوم عن الخطا ہیں جبکہ ہم عام لوگ ہیں لہٰذا ہم میں اور ان میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اور یہی بہت بڑی غلطی اور کوتاہی ہے جو انسان کو بہت ہی ذمہ داریوں اور امور کی انجام دہی کے معاملے میں سست و بے کار بنا دیتی ہے۔ اور اس سے تربیت کے عناصر میں سے اہم ترین عنصر یعنی عقدہ اسوہ سے محرومی کا نقصان سامنے آتا ہے۔

صالحین کی اقتداء

حوزہ کے طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ائمہ اطہار اور علماء کرام کی سیرت کی اقتداء و پیروی کرے۔ ان کی ہدایت پر عمل کرے اور زندگی کے ہر شعبے میں ان کی راہنمائی کو مشعل راہ بنائے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے لیکن واضح رہے کہ جتنی بڑی ذمہ داری ہے اس کا اجر اور اس کے ثمرات بھی اتنے ہی عظیم تر ہیں۔ جیسا کہ ایک شاعر نے عمدہ تعبیر پیش کی ہے:

علی قدر اہل العزم تاتی العزائم
وتاتی علی قدر الکرام المکارم

"اہل عزم و ہمت کے حوصلے اور صبر کے مطابق ان پر مشکلات آتی ہیں اور اہل عزت و شرافت کے عزم و کرم کے مطابق انہیں بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔"

المعالم المستقبلية للحوزة العلمية

تالیف۔ مرجع عالیقدر آیت اللہ العظمیٰ محمد الیعقوبی (دام ظلہ)

200 صفحات پر مشتمل "المعالم المستقبلية للحوزة العلمية" کو جامعۃ الصدر الدینیہ نے شائع کیا ہے ایک جلد پر ترتیب شدہ کتاب منفرد اہمیت کی حامل ہے، اس کتاب میں معزز مدرسے کے عملی کام اور اس کے نظام میں ہونے والی اصلاحات سے متعلق لیکچرز اور نظریات کو شامل کیا گیا ہے، جو صدام کی معدوم حکومت کے دور میں الگ سے جاری کیے گئے تھے، اور اس کے ساتھ ساتھ ظالم کے زوال کے بعد دیے گئے لیکچرز کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں مرجع عالیقدر آیت اللہ العظمیٰ محمد الیعقوبی (دام ظلہ) نے مدرسہ کی اصلاح کے لیے اپنے منصوبے کا اسٹیج خاکہ پیش کیا ہے۔

آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (دام ظلہ)

امریکا جان لے ٹکراؤ شروع کیا تو زوردار تھپڑ کھائے گا، آیت اللہ خامنہ ای

تمام مسلم اقوام، پیغمبر اکرم ﷺ کے بعد سب سے برتر انسان کی حیثیت سے امیر المومنین کے دروس سے استفادے کے لیے نہج البلاغہ کا رخ کرتی ہیں

تہران (قارن ڈیسک) رہبر انقلاب اسلامی نے سنہ 1404 ہجری شمسی کے پہلے دن مختلف عوامی طبقات سے ملاقات میں، متبرک مقامات پر دعا و توسل کے ساتھ نیا سال شروع کرنے کی ایرانیوں کی روایت کو نوروز کے سلسلے میں ایرانی قوم کے معنوی رجحان کے پہلو کی ایک نشانی بتایا اور پوری تاریخ میں حق کے محاذ کی عظیم فتوحات میں دعا اور استقامت کے اثرات کی تشریح کرتے ہوئے پچھلے سال کو ایرانی عوام کے صبر، استقامت اور معنوی طاقت کے ظہور کا سال قرار دیا۔ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے ان ایام کو امیر المومنین علیہ السلام سے متعلق بتایا اور کہا کہ ایرانی قوم اور تمام مسلم اقوام، پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے برتر انسان کی حیثیت سے امیر المومنین کے دروس سے استفادے کے لیے نہج البلاغہ کا رخ کرتی ہیں اور مختلف علمی میدان میں کام کرنے والوں کو اس عظیم کتاب کے مطالعے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ انھوں نے شبہائے قدر کو بارگاہ الٰہی میں دعا و مناجات کا بہترین موقع بتایا اور کہا کہ ان شبوں کا (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 1)

سیکرٹری جنرل حزب اللہ لبنان

مقبوضہ علاقوں پر میزائل حملے سے ہمارا کوئی تعلق نہیں، حزب اللہ

ہم لبنان کے مختلف علاقوں پر صیہونی حکومت کے حملوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور ان حملوں کا کوئی جواز نہیں ہے، سید عبد الملک الحوثی

بیروت (قارن ڈیسک) حزب اللہ لبنان نے ایک بیان جاری کر کے ملک کے جنوب سے مقبوضہ علاقوں پر میزائل حملے سے اپنے کسی بھی تعلق کی تردید کی ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ دشمن کا دعویٰ لبنان کے خلاف جاری جارحیت کو جواز فراہم کرنے کی جھوٹی کوشش ہے۔ بیان میں تاکید کی گئی ہے کہ حزب اللہ جنگ بندی معاہدے کی پاسداری کرتے ہوئے صیہونی رژیم کے اشتعال انگیز اقدامات کے خلاف حکومتی عمل کی حمایت پر زور دیتی ہے۔

صنعاء (قارن ڈیسک) سید عبد الملک الحوثی نے اتوار کی رات اپنی تقریر میں کہا ہے کہ ہم لبنان کے مختلف علاقوں پر صیہونی حکومت کے حملوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور ان حملوں کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صیہونی حکومت کے ساتھ کشیدگی میں شدت اور تصادم کی صورت میں حزب اللہ اور لبنانی قوم کی حمایت کے اپنے موقف پر زور دیتے ہیں۔ سید عبد الملک الحوثی نے کہا کہ ہم لبنان پر صیہونیوں کے حملوں کا جواب دیکر تماشا نہیں دیکھیں گے (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 2)

سربراہ تحریکِ بیداری امت مصطفیٰ ﷺ

ریاست کو شہریوں کا تحفظ یقینی بنانا ہوگا، جواد نقوی

پاراچنار کے شہری محصور، راستے مسدود اور رمضان المبارک میں بھی 6 سے 8 لاکھ افراد شدید غذائی قلت کا شکار ہیں

لاہور (نامہ نگار) تحریک بیداری امت مصطفیٰ کے سربراہ علامہ سید جواد نقوی نے اس امر پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ پاراچنار گزشتہ کئی ماہ سے دہشت گردی کے نرغے میں ہے۔ شہری محصور ہیں، راستے مسدود ہیں اور رمضان المبارک میں بھی 6 سے 8 لاکھ افراد شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ بنیادی ضروریات زندگی، خصوصاً راشن، ایندھن اور طبی سہولیات مکمل طور پر ناپید ہیں۔ پاکستان کی مضبوط ریاست اپنی ہی عوام کو ان ظالموں کے چنگل سے آزاد کروانے میں ناکام نظر آتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آیا قومی یکجہتی محض رسمی تقریرات اور بیانات تک محدود ہے؟ اگر ریاست چاہتی ہے کہ عوام اس پر اعتماد کریں تو اسے اپنے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا۔

سکتے میں خواب دیں ہے کہ تعبیر کچھ کہے
قرآن دم بخود ہے کہ تفسیر کچھ کہے
نوک سناں سے عرش تلک خامشی تو دیکھ
خالق کو انتظار ہے شبیرؑ کچھ کہے

سید محسن نقوی شہید

وفاق المدارس الشیعہ

فطرہ کے مستحق وہی افراد ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں

عید الفطر کی رات گھر کے تمام افراد حتیٰ کہ نومولود بچے کا فطرہ دینا بھی واجب ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) وفاق المدارس الشیعہ پاکستان نے واضح کیا ہے کہ عید الفطر کی رات گھر کے تمام افراد حتیٰ کہ نومولود بچے کا فطرہ دینا بھی واجب ہے۔ زکوٰۃ فطرہ کا استحقاق وہ شخص رکھتا ہے جس کے پاس اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے سال بھر اخراجات نہ ہوں اور اس کا کوئی روزگار بھی نہ ہو جس کے ذریعے وہ اپنے اہل و عیال کا سال بھر خرچہ چلا سکے جبکہ خود مستحق شخص پر فطرہ واجب نہیں ہے، نیز فطرہ کے مستحق وہی افراد ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 3)

چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان

آزادی فلسطین کی جدوجہد کو دہشتگردی کہنا ظلم ہے، راجہ ناصر

فلسطینیوں کی جدوجہد حق، انصاف اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہے اور تاریخ میں ان قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے میڈیا سیل سے جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ میں نجی نیوز کے پروگرام "آج شاہزیب خانزادہ کے ساتھ" میں فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے 7 اکتوبر کے آپریشن "طوفان الاقصیٰ" کو دہشتگردی قرار دینے کی شدید مذمت کرتا ہوں، یہ موقف نہ صرف صحافتی بددیانتی پر مبنی ہے بلکہ فلسطینی عوام کی جدوجہد آزادی کے خلاف کھلی جانبداری بھی ہے، حماس اہل فلسطین کی سب سے مضبوط اور منظم تحریک ہے، جو اپنے مظلوم عوام، سرزمین فلسطین اور مسجد الاقصیٰ کے تحفظ کے لیے برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جدوجہد حق، انصاف اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہے اور تاریخ میں ان قربانیوں کو ہمیشہ عزت سے یاد رکھا جائے گا۔ اس تحریک بارے حقیقی بیانیہ اسلام دشمن قوتوں کی سوچی سمجھی معاونت کرنے کے مترادف ہے، جیو نیوز کی انتظامیہ اس غیر ذمہ دارانہ مؤقف پر قوم سے معافی مانگے جس سے مسلم امہ کے خلاف سازش کی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 4)

سہ روزہ نمائش

مقبوضہ کشمیر، سری نگر میں قرآنی خطاطی کی نمائش

رمضان المبارک میں تبیان قرآنی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے خصوصی نمائش کا اہتمام کیا

سری نگر (مانیٹرنگ ڈیسک) رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں تبیان قرآنی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے سری نگر شہر میں قرآن پاک کی خطاطی کی ایک خصوصی نمائش کا اہتمام کیا۔ یہ تین روزہ ایونٹ 23 رمضان المبارک کو شروع ہوا اور اس میں ممتاز خطاطوں کے فن پاروں کی نمائش کی جائے گی۔

حرم امیر المومنین علیہ السلام

نجف اشرف ایام شہادت میں روزانہ ایک لاکھ سے زائد افطار تقسیم

اس سلسلے میں صحن سیدہ فاطمہ زہراؑ اور مدینۃ ال امام الرضا میں بڑے دسترخوان بچھائے گئے، جبکہ محتاجوں اور فلاحی مراکز میں بھی کھانے تقسیم کیے گئے

نجف اشرف (قارن ڈیسک) امیر المومنین علیہ السلام کی المناک شہادت کی مناسبت سے صحن سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا میں پُروقار افطار کا اہتمام کیا گیا۔ منصب حرم امام علی علیہ السلام کے مسئول، الشیخ الحسینی نے بتایا کہ حرم مقدس نے 18 سے 21 رمضان المبارک کے دوران روزانہ ایک لاکھ سے زائد زائرین کے لیے افطار کا انتظام کیا۔ اس سلسلے میں صحن سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا اور مدینۃ ال امام الرضا علیہ السلام میں بڑے دسترخوان بچھائے گئے، جبکہ محتاجوں اور فلاحی مراکز میں بھی کھانے تقسیم کیے گئے۔ مزید برآں، خصوصی تحریک لیمیں مقرر کی گئیں تاکہ مقدس حرم کی طرف جانے والے راستوں میں روزہ داروں تک افطار بروقت پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ صرف 20 رمضان المبارک کو منصب نے 40 ہزار سے زائد افراد کے لیے افطار فراہم کیا، اور یہ سلسلہ ماہ رمضان کے آخر تک جاری رہے گا، جس کا مقصد رمضان المبارک کے دوران مہمان نوازی اور سخاوت کے جذبے کو مزید فروغ دینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افطار کی تقسیم کا عمل صرف حرم کے اندر محدود نہیں تھا بلکہ اسے کئی مرکزی راستوں تک بھی وسعت دی گئی، جن میں قبہ مقدسہ کے داخلی راستے، شارع علوی، شارع الرسالہ، شارع الصادق، اور شہر کا داخلی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 5)

زیر اہتمام متحدہ علماء محاذ

آل پارٹیز القدس سیمینار، شیعہ سنی اکابرین کا خطاب

27 رمضان جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس جوش و جذبہ کے ساتھ منائیں گے، اکابرین ملت

کراچی (بیورو رپورٹ) متحدہ علماء محاذ پاکستان کے زیر اہتمام مرکزی صدر علامہ مرزا یوسف حسین کی زیر صدارت، بانی سیکریٹری جنرل مولانا محمد امین انصاری کی میزبانی میں مقامی ہال گلشن اقبال میں منعقدہ 17 واں سالانہ بسلسلہ عالمی یوم القدس (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 6)

صدر انجمن امامیہ بلتستان

گلگت بلتستان علماء کو لڑانے کی کوشش کی جارہی ہے، باقر الحسینی

جو شریعت محمدی میں حرام ہے وہ حرام ہی رہے گا اور جو شریعت محمدی میں حلال ہے وہ تا قیامت حلال رہے گا

سکردو (بیورو رپورٹ) مرکزی نائب امام جمعہ سکردو و صدر انجمن امامیہ بلتستان سید باقر الحسینی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر چلنے والی خبریں جھوٹ پر مبنی ہیں، ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا، جو شریعت محمدی میں حرام ہے وہ حرام ہی رہے گا اور جو شریعت محمدی میں حلال ہے وہ تا قیامت حلال رہے گا۔ ہماری کیا اوقات کہ ہم کسی حرام کو حلال قرار دیں اور کسی حلال چیز کو حرام۔ سکردو میں خطبہ جمعہ کے دوران انہوں نے کہا کہ مضاربہ کے حوالے سے شیخ اعجاز بہشتی خود آج تفصیلی بات کریں گے جب کوئی حتمی نتیجہ نکلے گا۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا میں علماء کو لڑانے کی بھرپور کوشش کی گئی، علماء کو دو گروپ میں تقسیم کرنے کی بھی پوری کوشش کی گئی، لیکن ہم نے ان کے عزائم کو کامیاب ہونے نہیں دیا۔ شیخ اعجاز بہشتی کے اس کاروبار/انویسٹمنٹ کا حلال یا حرام ہونا ابھی آج کے خطبے میں دی جانے والی وضاحت پر منحصر ہوگا اگر وہ شریعت محمدی کے عین مطابق مضاربہ ثابت کر سکے تو ٹھیک نہیں تو عوام خود سمجھیں تاہم تاہم پیسے ڈبل دینا حرام ہے۔

انگریزی، عربی اور اردو زائرین

ایام نوروز کے موقع پر زائرین کیلئے خصوصی پروگراموں کا انعقاد

عراق، لبنان، پاکستان، ہندوستان اور لندن کے خطبا نے خطاب کیا

مشہد مقدس (قارن ڈیسک) آستان قدس رضوی کے ادارہ غیر ملکی زائرین کے ڈائریکٹر حجت الاسلام والمسلمین سید محمد ذاکر القاری نے آستان نیوز کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ سالوں میں ایام نوروز کے دوران حمل و نقل کے مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے غیر ملکی زائرین کی زیادہ تعداد عام طور پر کم سے کم حرم امام رضا (ع) اور حرم امام رضا (ع) میں مشرف ہوتی ہے۔ گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس سال، ماہ رمضان اور شہیدای قدس کی برکت سے غیر ملکی زائرین کی کثیر تعداد مشہد الرضا (ع) اور حرم امام رضا (ع) میں مشرف ہوئی ہے اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 7)

آن لائن درخواست دی جاسکے گی

عراق 38 سے زیادہ ممالک کے لیے ای ویزا کا اجراء

ان ممالک کے لیے تمام زمینی اور فضائی سرحدی مقامات پر کاغذی کارروائی ختم کر دی گئی ہے

بغداد (قارن ڈیسک) عراق جانے کے خواہشمند افراد مخصوص شرائط پوری کرنے کے بعد الیکٹرانک ویزا کے لیے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ پاسپورٹس اور اقامہ سیکشن کے جنرل ڈائریکٹر، لیفٹیننٹ جنرل سامرا الفلاحی نے کہا کہ غیر ملکیوں کو ای ویزا ہیں گھنٹے کے اندر جاری کیا جائے گا، اور ان ممالک کے لیے تمام زمینی اور فضائی سرحدی مقامات پر کاغذی کارروائی ختم کر دی گئی ہے۔ بغداد انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں پاسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر، کرنل محمد عباس نے وضاحت کی کہ یہ اقدامات حکومتی پالیسی کے تحت کیے جا رہے ہیں، جس کا مقصد الیکٹرانک اور ڈیجیٹل سسٹم کی طرف منتقلی اور دیگر ممالک کے ساتھ باہمی سلوک کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر ملکیوں کو ای ویزا کی فراہمی حکومت کی جانب سے غیر ملکیوں کی آمد و رفت کو منظم کرنے اور ایئرپورٹ پر انتظار کے وقت کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے، جو عراق کے جدید اور محفوظ ای ویزا سسٹم کے ساتھ ہم آہنگی کی عکاسی کرتی ہے۔ ای ویزا کے لیے ضروری (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 8)

"درس نہج البلاغہ" کا سلسلہ جاری

جو دولت انسان کو سرکش بنادے قابل مذمت ہے، رضا زیدی

انسان بیمار ہے اور علاج نہیں کرا سکتا تو یہ غریبی اور فقر ہے

لکھنؤ (قارن ڈیسک) ماہ مبارک رمضان میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے اقوال سے آشنائی کے لئے حوزہ علمیہ حضرت ظفر الآب رحمۃ اللہ علیہ لکھنؤ کے زیر اہتمام درس نہج البلاغہ کا سلسلہ جاری ہے۔ جس میں حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید رضا حیدر زیدی صاحب قبلہ پرنسپل حوزہ علمیہ حضرت ظفر الآب نہج البلاغہ کے تیسرے اور آخری حصہ کلمات قصار کا درس دے رہے ہیں۔ یہ درس بارہ بجے عزاداری یوٹیوب چینل سے شب میں 9 بجے نشر ہو رہا ہے۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے 23 رمضان المبارک کو نہج البلاغہ کے باب کلمات قصار کی تیسری (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 9)

بسلسلہ شہادت امیر المومنین ﷺ

اہلِ کربلا کا یومِ علیؑ پر نجف اشرف میں جلوسِ عزاء

جب ماتمی جلوس روضہ مبارک امام علیؑ کے پاس پہنچا تو وہاں روضۂ امام علیؑ کے سیکریٹری جنرل سید عیسیٰ خرسان نے کربلائی عزاداروں کا استقبال کیا

نجف اشرف (قارن ڈیسک) اہل کربلا نے امام علی (ع) کے یوم شہادت کے احیاء کے لیے روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے تعاون سے نجف اشرف میں جلوس عزاء برآمد کیا اور روضہ مبارک امام علی (ع) میں حاضر ہو کر اس المناک سانحہ کا پرسہ پیش کیا۔ اس کربلائی جلوس عزاء میں روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے سکریٹری جنرل سید مصطفیٰ مرتضیٰ آل ضیاء الدین، روضہ مبارک کے مختلف شعبوں کے سربراہان اور اہل کربلا کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جب یہ ماتمی جلوس روضہ مبارک امام علی (ع) کے پاس پہنچا تو وہاں روضۂ امام علی (ع) کے سکریٹری جنرل سید عیسیٰ خرسان نے کربلائی عزاداروں کا استقبال کیا۔ شعبۂ شعائر، مواکب اور جنات حسینیہ کے معاون سربراہ قاسم محمد نے اس حوالے سے بتایا ہے کہ کربلا کے رہنے والے ہر سال امام علی بن ابی طالب (ع) کے یوم شہادت کے احیاء کے لیے نجف اشرف جا کر روضہ مبارک امام علی (ع) کے جوار میں مشترکہ جلوس عزاء برآمد کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس ماتمی جلوس میں کربلا کے بیشتر علاقوں کی ماتمی حسینی انجمنوں اور جنات سمیت اہل کربلا کی بڑی تعداد نے شرکت کی، یہ جلوس عزاء مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا روضہ مبارک امام علی (ع) پہنچا جہاں اس کا اختتام روضہ مبارک کے صحن میں ایک مجلس عزاء کے انعقاد پر ہوا۔ قاسم محمد نے مزید کہا کہ روضہ مبارک حضرت عباس (ع) نے کربلائی عزاداروں کے لیے جو لوجسٹک اور انتظامی خدمات مہیا کیں ان میں کربلا سے نجف اشرف تک آنے (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 10)

زیر اہتمام حسینیہ ابو الفضل العباس

یوم شہادت امام علی، قم المقدسہ میں مجلس و جلوس عزاء

مجلس عزاء سے خطاب کرتے ہوئے منیر حسین عسکری نے سیرت امامؑ پر روشنی ڈالی

قم المقدس (قارن ڈیسک) 21 ماہ رمضان المبارک یوم شہادت امام علی علیہ السلام کی مناسبت سے قم المقدسہ میں مرکزی مجلس و جلوس عزا کا اہتمام دفتر قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کی جانب سے کیا گیا۔ حسینیہ ابو الفضل العباس میں مجلس عزاء کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، بعد ازاں مجلس سے خطاب کرتے ہوئے جہت الاسلام علامہ منیر حسین عسکری نے سیرت امام علی علیہ السلام پر مفصل روشنی ڈالی۔ مجلس کے فوراً بعد حسینیہ سے نمائندہ قائد علامہ بشارت حسین زاہدی اور مسئول دفتر علامہ منیر حسین عسکری کی سربراہی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 11)

فاتحہ خوانی و مجلس ترحیم

کھرمنگ شیعہ علماء کونسل کے زیر اہتمام شہداء اسلام کانفرنس

کانفرنس سے سید اکبر شاہ رضوی، شیخ محمد علی زاکری اور شیخ عابد حسین حافظی امام جمعہ والجماعت طولتی نے خطاب کیا

کھرمنگ (بیورو رپورٹ) شیعہ علماء کونسل ضلع کھرمنگ کے زیر اہتمام ضلعی دفتر کمکو میں شہداء اسلام کانفرنس و برائے ایصال ثواب مرحوم آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ غلام حسین نجفی شعبانی و سید حسن نصر اللہ شہید، سید صلی الدین شہید، شہدائے جامشورو، زاکر اہل بیت آغون زاہد علی مرحوم مہدی آباد، بیوت صدر محمود آباد کراچی محمد علی ندیم مرحوم کی درجات کی بلندی کے لئے فاتحہ خوانی و مجلس ترحیم منعقد کی گئی۔ مجلس و کانفرنس سے سید اکبر شاہ رضوی ضلعی صدر، شیخ محمد علی زاکری نائب امام جمعہ والجماعت مہدی آباد اور شیخ عابد حسین حافظی امام جمعہ والجماعت طولتی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے محکمہ تعلیم، صحت اور سپیشل ایجوکیشن میں لوکل بھرتی ختم کرنے کے فیصلے کو یکسر مسترد کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ جلد لوکل بھرتی کو بحال کیا (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 12)

مرکزی جلوس

کراچی، مرکزی جلوس یوم علیؑ کے دوران باجماعت نماز ظہرین

نمازیوں کی سہولت کیلئے عارضی وضوخانے کا قیام بھی عمل میں لایا گیا

کراچی (بیورو رپورٹ) مرکزی جلوس یوم علیؑ میں عزاداران امیر المومنینؑ کیلئے باجماعت نماز ظہرین کا اہتمام ایم اے جناح روڈ پر مسجد و امام بارگاہ علی رضاؑ کے سامنے کیا گیا، جس میں ہزاروں عزاداران امیر المومنینؑ نے مولانا طالب موسوی کی اقتدا میں باجماعت نماز ظہرین ادا کی، نمازیوں کی سہولت کیلئے عارضی وضوخانے کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔ نماز ظہرین (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 13)

خطابت ڈویژن برائے خواتین

500 سے زائد خواتین کیلئے ایک عبادتی پروگرام کا اہتمام

دینی رہنمائی ڈویژن برائے خواتین کی طرف سے روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کی زائرات کے لیے کوئز پروگرام

کربلا معلی (قارن ڈیسک) روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے خطابت ڈویژن برائے خواتین نے اپنے سالانہ پروگراموں کے ضمن میں 500 سے زیادہ خواتین کے لیے ایک عبادتی پروگرام کا اہتمام کیا۔ جبکہ دوسری طرف روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے دینی رہنمائی ڈویژن برائے خواتین نے حضرت امام علی (ع) کے یوم شہادت کے احیاء کے لیے ایک کوئز پروگرام ترتیب دیا۔ مذکورہ بالا ڈویژن میں میڈیا یونٹ کی ٹیم نے حضرت علی بن ابی طالب (ع) کے یوم شہادت کی مناسبت سے روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کی زائرات کے لیے ایک معلوماتی اور ثقافتی مقابلہ منظم کیا، جس میں زائرات سے حضرت علی (ع) کی سیرت طیبہ کے حوالے سے سوالات کیے گئے اور درست جواب دینے والی زائرات کو روضہ مبارک کے متبرک (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 14)